© rasailojaraid.com

ان کا تمام دینی جماعتوں اور دینی اداروں سے محبت وخدمت کا تعلق رہا، لیکن جامعہ خیر المدارس اور اس کے بانی استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری قدس سرہ سے محبت وعقیدت اور ارادت کا والہانہ بلکہ عاشقانہ تعلق تھا، جامعہ کے پڑوس میں ہونے کی وجہ سے ہر مسئلہ میں پیش پیش رہتے، جامعہ کی بے شمار لاینحل گتھیاں ان کے ناخن تدبیر سے حل ہوئیں۔ بانیء جامعہ حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ ان پر بھرپور اعتماد فرماتے تھے اور جامعہ سے متعلق امور کے لیے بلا تکلف انہیں بلا بھیجتے اور وہ ان کے ہر حکم کی بجا آوری کو اپنی سعادت سمجھتے۔

ناظم اعلی وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور جامعہ خیر المدارس کے مہتمم حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زید مجدہم نے جمعہ کے خطاب میں جامعہ کے لیے مرحوم کی خدماتِ جلیلہ کو وقیع الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا اور بتایا کہ مرحوم اولیائے حق سے تعلق کی وجہ سے خود بھی بلند نسبت کے حامل تھے۔ اشراق، چاشت اور اوابین اور تہجد کے پابند تھے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے تھے۔ کثرتِ ذکر کی برکت سے کئی مرتبہ نیند میں بھی ذکر زبان پر جاری ہو جاتا تھا۔ اب ایسی شخصیات کمیاب ہوتی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالی ان کی حسنات کو قبول فرمائیں، درجات عالیہ عطا فرمائیں، اور پسماندگان بالخصوص حضرت مولانا مختار احمد صاحب اور ان کے دیگر اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

ادارہ وفاق المدارس کے کارکنان بھی جناب مولانا مختار احمد صاحب سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کرتے ہیں۔ قارئین ماہنامہ "وفاق المدارس" واہل مدارس سے درخواست ہے کہ وہ بھی مرحوم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے...... آمین

شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد کا انتقال

جامعہ اسلامیہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے بانی ومہتمم اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ارشاد صاحب طویل علالت کے بعد 20 جنوری 2018ء کو انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مولانا خیر محمد صاحب، حضرت علامہ محمد شریف کشمیری، حضرت علامہ غلام رسول، مولانا محمد عبداللہ رائے پوری رحمہم اللہ کے شاگرد تھے۔ آپ کا شمار انتہائی فاضل اساتذہ میں ہوتا تھا۔ کریما سے لے کر بخاری شریف تک درس نظامی کی تمام کتب کئی بار پڑھائیں۔ مشکل سے مشکل مقام کو بھی نہایت آسان انداز میں بیان کر دیتے تھے، جس سے طلبہ بھی مطمئن ہو جاتے۔ بسا اوقات ایک ہی دن میں پندرہ سے بیس تک اسباق بھی پڑھائے۔ آپ نے جامعہ رشیدیہ، جامعہ علوم شرعیہ ساہیوال، مدرسہ قادریہ ڈھڈیاں، مدرسہ تجوید القرآن چیچاوطنی میں تدریس کی۔ اب سے کئی برس قبل انہوں چیچہ وطنی میں ہی جامعہ اسلامیہ کے نام سے مدرسہ قائم کیا۔ آپ کے جنازے میں علاقہ بھر کے لوگ امڈ آئے اور شہر کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند کرے، آمین!

© rasailojaraid.com